مہرباں میرے خدا

ماہِ رمضاں کے تصدق نعمتیں کر دے عطا
مہرباں میرے خدا مہرباں میرے خدا

مجھ پہ بھی اپنا کرم کر اے کرم کی انتہا
مہرباں میرے خدا مہرباں میرے خدا

بس تیرے دربار میں ہی ہاتھ پھیلاتا ہوں میں
تُو ہی کرتا ہے عطا سب کو یہ بتلاتا ہوں میں
سب پہ ہی ربِ اولیٰ کر دے عطائیں بے بہا

نیتِ روزہ بتائی ہے تیرے محبوب نے
ہر عبادت ہی سکھائی ہے تیرے محبوب نے
مصطفیٰ نے ہی پڑھایا ہے سبق قرآن کا

اب نہ ہو محتاج کوئی اور نہ ہو بیمار بھی
اب نہ ہو مقروض کوئی اور نہ ہو لاچار بھی
جرم جن کا کچھ نہیں ہے قید سے اُن کو چھڑا

ماہِ رمضاں میں اے مالک سب کے کر روزے قبول
سب کی ہی سُن لے دعائیں سب کے کر سجدے قبول
سب کو عمرے پر بُلا لے سب کو اپنا گھر دکھا

ختم جن کی ہو چکی ہے اے میرے مولا حیات
قبر میں آرام سے ہوں سب وہ مومن مومنات
اور مسلماں سب کریں اصلاح اب اپنی ذرا

تجھ سے یہ اظہارؔ کی ہے التجا ربِ کریم
بخش دے اِس کی خطائیں کر عطا اجرِ عظیم
اور ہو مقبول اب رضوان کی ہر اک دعا

شاعرِ اہلِ بیتؑ علی اظہارؔ